صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 17 نومبر 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
جمعرات 17 نومبر 2016ء 16 صفر 1438 ہجری 17 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 261

اخلاص کا درخت

بدیوں سے پہلو اپنا بچاتے رہو مدام
تقویٰ کی راہیں طے ہوں بعجلت خدا کرے
سننے لگے وہ بات تمہاری بذوق و شوق
دنیا کے دل سے دور ہو نفرت خدا کرے
اخلاص کا درخت بڑھے آسمان تک
بڑھتی رہے تمہاری ارادت خدا کرے

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہ ہے کہ تقویٰ کا رعب دوسروں پر بھی پڑتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ متقیوں کو ضائع نہیں کرتا۔ میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے اکابر میں سے ہوئے ہیں۔ ان کا نفس بڑا مطہر تھا۔ ایک بار انہوں نے اپنی والدہ سے کہا کہ میرا دل دنیا سے برداشتہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی پیشوا تلاش کروں جو مجھے سکینت اور اطمینان کی راہ دکھلائے۔ والدہ نے جب یہ دیکھا کہ اب یہ ہمارے کام کا نہیں رہا، تو ان کی بات کو مان لیا اور کہا کہ اچھا میں تجھے رخصت کرتی ہوں۔ یہ کہہ کر اندر گئیں اور اسی مہریں جو اس نے جمع کی ہوئی تھیں، اٹھا لائی اور کہا کہ ان مہروں سے حصہ شرعی کہ موافق چالیس مہریں تیری ہیں اور چالیس تیرے بڑے بھائی کی۔ اس لئے چالیس مہریں تجھے بحصہ رسدی دیتی ہوں۔ یہ کہہ کر چالیس مہریں ان کی بغل کے نیچے پیراہن میں سی دیں اور کہا کہ امن کی جگہ پہنچ کر نکال لینا اور عندالضرورت اپنے صرف میں لانا۔ سید عبدالقادر صاحب نے اپنی والدہ سے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ اس سے بڑی برکت ہوگی۔ اتنا سن کر آپ رخصت ہوئے۔ اتفاق ایسا ہوا کہ جس جنگل میں سے ہوکر آپ گزرے، اس میں چند راہزن قزاق رہتے تھے۔ جو مسافروں کو لوٹ لیا کرتے تھے۔ دور سے سید عبدالقادر صاحب پر بھی ان کی نظر پڑی۔ قریب آئے، تو انہوں نے کمبل پوش فقیر سا دیکھا۔ ایک نے ہنسی سے دریافت کیا کہ تیرے پاس کچھ ہے؟ آپ ابھی اپنی والدہ سے تازہ نصیحت سن کر آئے تھے کہ جھوٹ نہ بولنا۔ فی الفور جواب دیا کہ ہاں چالیس مہریں میری بغل کے نیچے ہیں۔ جو میری والدہ صاحبہ نے کیسہ کی طرح سی دی ہیں۔ اس قزاق نے سمجھا کہ یہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ دوسرے قزاق نے جب پوچھا تو اس کو بھی یہی جواب دیا۔ الغرض ہر ایک چور کو یہی جواب دیا۔ وہ اسے اپنے امیر قزاقان کے پاس لے گئے کہ بار بار یہی کہتا ہے۔ امیر نے کہا۔ اچھا۔ اس کا کپڑا دیکھو تو سہی۔ جب تلاشی لی گئی، تو واقعی چالیس مہریں برآمد ہوئیں۔ وہ حیران ہوئے کہ یہ عجیب آدمی ہے۔ ہم نے ایسا آدمی کبھی نہیں دیکھا۔ امیر نے آپ سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ تو نے اس طرح پر اپنے مال کا پتہ بتا دیا؟ آپ نے فرمایا کہ میں خدا کے دین کی تلاش میں جاتا ہوں۔ روانگی پر والدہ صاحبہ نے نصیحت فرمائی تھی کہ جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ یہ پہلا امتحان تھا۔ میں جھوٹ کیوں بولتا۔ یہ سن کر امیر قزاقان رو پڑا اور کہا کہ آہ! میں نے ایک بار بھی خدا تعالیٰ کا حکم نہ مانا۔ چوروں سے مخاطب ہوکر کہا کہ اس کلمہ اور اس شخص کی استقامت نے میرا تو کام تمام کر دیا ہے۔ اب میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا اور توبہ کرتا ہوں۔ اس کے کہنے کے ساتھ ہی باقی چوروں نے بھی توبہ کر لی...... میں ''چوروں قطب بنایا ای'' اسی واقعہ کو سمجھتا ہوں۔ الغرض سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلے بیعت کرنے والے چور ہی تھے۔

(تقریر حضرت مسیح موعود 28 دسمبر 1897ء)

ہر احمدی نماز کی طرف توجہ دے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
''ہر احمدی کو صحت کی حالت میں یہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اپنی نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرے اور نہ صرف باقاعدگی اختیار کرے بلکہ باجماعت نمازوں کی طرف بھی توجہ دے...... یاد رکھو کہ اگر تم نمازوں کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہو گئے تو دنیا کی بے حیائی اور لغو باتوں سے جن میں آج کل کی دنیا پڑی ہوئی ہے...... تو ان چیزوں سے تم بچ کے رہو گے''۔
(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت ڈاکٹرز

فضل عمر ہسپتال میں پیڈز رجسٹرار کی فوری ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحبان سادہ کاغذ پر ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو درخواست اپنے حلقہ کے صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت سے تصدیق کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔
047-6215646 موبائل 0346-7244340
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت کارکن

دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں شعبہ امور عامہ کے کمپیوٹر سیکشن میں آسامی کیلئے درخواستیں درکار ہیں۔ جو افراد کمپیوٹر Inpage. Word, Excel میں کام کا ہنر رکھتے ہوں اور ٹائپنگ سپیڈ بھی اچھی ہو۔ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی سفارش کے ساتھ اپنی تعلیمی اسناد لف کر کے دفتر صدر عمومی شعبہ امور عامہ میں رابطہ کریں۔ مزید معلومات کیلئے درجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 0334-6365641
(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

16

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

پیس سمپوزیم۔ عمائدین کے ایڈریسز۔ حضور انور کا خطاب۔ اجتماعی ڈنر اور مہمانوں کے تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

22۔ اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پیس سمپوزیم کا پروگرام

آج ایوان طاہر میں Peace Symposium کا پروگرام تھا۔ پانچ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر کے ایک میٹنگ روم میں تشریف لے آئے جہاں اس سمپوزیم میں شرکت کے لئے آنے والے مہمانوں میں سے Mayor of Vaughan، Maurizio Bevilacqua صاحبہ ممبر پارلیمنٹ Deb Schulte صاحب اور Vaughan شہر کی کونسلر Marilyn Iafrate حضور انور کی آمد اور ملاقات کے منتظر تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمانوں سے تعارف حاصل کیا اور ان کا حال پوچھا۔

حضور انور نے ممبر پارلیمنٹ Deb Schulte صاحب کو لندن آنے کی دعوت دی۔ موصوف 22 سال ممبر پارلیمنٹ رہے ہیں اور بوجوہ Parliament Hill کے پروگرام میں شرکت نہ کر سکے تھے۔ جماعتی انتظامیہ کی طرف سے ان کو دعوت نہ مل سکی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل ہال مہمانوں سے بھر چکا تھا۔ آج کے اس پیس سمپوزیم میں 614 غیر از جماعت اور غیر...... مہمان شامل ہوئے جن میں مختلف علاقوں کے میئرز، کونسلرز، اخبارات کے جرنلسٹس، ڈاکٹرز، پروفیسرز، ٹیچرز، وکلاء اور زندگی کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔

پانچ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہال میں تشریف لے آئے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم ساغر باجوہ صاحب طالبعلم جامعہ احمدیہ کینیڈا نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

میئر آف وان کا ایڈریس

بعدازاں میئر آف وان، ماریزیو بیولاآ کوا (Mayor of Vaughan Maurizio Bevilacqua) نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

السلام علیکم، خلیفۃ المسیح! مکرم امیر صاحب کینیڈا، میں وان (Vaughan) کے 3 لاکھ 25 ہزار لوگوں کی طرف سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ ہم آپ کے دورہ کے منتظر تھے اور جہاں تک مجھے علم ہے حضور کا یہ چوتھا دورہ ہے۔ جب ہم اس کمیونٹی کی بات کرتے ہیں تو ہمارے سامنے یہ قول ہوتا ہے۔ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''۔ ہم محبت کو بطور اسم بیان کرتے ہیں لیکن اگر ہم محبت کو فعل کی حالت میں بیان کریں تو اس فعل کو ثابت کرنے کے لئے اظہار کی ضرورت بھی ہوتی ہے اور جب میں حضور کے بارہ میں سوچتا ہوں تو سب سے پہلے حضور کا امن، محبت اور ہمدردی کا پیغام سامنے آتا ہے اور ایک اور چیز جس کی دنیا کو ضرورت ہے وہ ہے بین المذاہب گفتگو اور بین المذاہب رواداری۔ خلیفۃ المسیح! آپ اس کا اظہار کیپیٹل ہل واشنگٹن ڈی سی، برٹش ہاؤس آف پارلیمنٹ اور یورپین پارلیمنٹ میں والہانہ طور پر کر چکے ہیں۔ ان تمام تقاریر میں حضور نے نہایت فصاحت و بلاغت سے انسانی حقوق اور بین الاقوامی تعلقات پر روشنی ڈالی۔ ہر اس موقع پر بہت سے منسٹرز، ممبران پارلیمنٹ، سیاستدانوں اور مذہبی راہنماؤں نے شمولیت اختیار کی جن کا مقصد زندگی میں پُرامن دنیا کا قیام ہے۔

حضور! آپ نے ترقی پذیر ممالک کی بھلائی کی طرف خاص توجہ دی ہے۔ خاص طور پر آپ نے ان کو تہذیب اور خوراک، صاف پانی اور بجلی کے حصول میں راہنمائی فرمائی ہے۔ یہ صرف ایک مثال ہے جو میں پیش کر رہا ہوں کہ آپ اپنے عمل سے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

وہ عظیم پیغام جو خلیفۃ المسیح ہمارے پاس لائے ہیں وہ امید اور ہم آہنگی کا ہے اور اس سارے پروگرام کا مقصد کیا ہے، یہی کہ ہم سب انفرادی طور پر آپس میں مل کر ایک بہتر کل کے لئے کوشاں رہیں۔ ہم صرف سوچ بچار تک اور محض دعا تک ہی محدود نہیں رہ سکتے بلکہ ہمیں اس سے زیادہ کرنے کی ضرورت ہے یعنی عملی طور پر کچھ کر دکھانے کی ضرورت ہے اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم دعاؤں اور غور و خوض کے بعد عملی تدابیر بھی کریں تا کہ انسانیت کے اعلیٰ ترین مقاصد کا حصول ہو سکے۔

امسال جماعت احمدیہ کے کینیڈا میں 50 سال پورے ہونے پر مختلف پروگرام تشکیل دیئے گئے تھے، ہمیں اس بات کا اعتراف کرنا پڑے گا کہ جماعت احمدیہ کی کمیونٹی نے غیر معمولی خدمات کی ہیں۔ جماعت کی موجودگی کا احساس ہر روز کی شہری زندگی میں ہوتا ہے۔ یہ علاقہ پیس ولیج کہلاتا ہے کیونکہ اس علاقہ سے اس لفظ امن کا والہانہ اظہار ہوتا ہے۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں محبت کی جیت ہے جو تمام مسائل کو ڈھانپ لیتی ہے اور یہ ایک ایسی کمیونٹی ہے جس کی پیروی دوسری کمیونٹی کرتی ہیں۔

اب میں تھوڑے سے وقت میں جماعت احمدیہ کی مختلف تحریکات پر روشنی ڈالنا چاہتا ہوں۔ آپ کی مہم Meet a .... Family ایک ایسی مہم جس میں اختلافات کو دور کرنا اور ملک بھر میں کینیڈین لوگوں کو ملا دینا مقصد تھا۔

Stop the Crisis اس تحریک میں تمام ملک میں دہشت گردی کے خلاف ویڈیو اور تقاریر کے ذریعہ لوگوں کو توجہ دلائی اور کس طرح نوجوانوں میں اس رجحان کو روکا جا سکتا ہے۔

Je Suis Hijabi اس مہم میں اس خیال کا رد کیا گیا کہ (دین) میں عورتوں کے حوالہ سے جو غلط تصورات پائے جاتے ہیں ان کا جواب دیا جائے۔

Fast with a ..... Friend ایک تحریک جس کا مقصد لوگوں کو روزہ کا تجربہ کروانا تھا۔

Millions pounds of food اس مہم میں اس بھوک کی طرف توجہ مبذول کی گئی اور غریب کینیڈین لوگوں کی زندگی میں بہتری کے سامان پیدا ہوئے اور بنیادی سطح پر لوگوں کی مدد کی۔ حضور ہم آپ کے شکرگزار ہیں کہ آپ نے محبت کو فعلی رنگ میں دکھا دیا۔

سابق ممبر پارلیمنٹ کا ایڈریس

اس کے بعد ڈیبرا شولٹ (Deborah Schulte) سابق ممبر آف پارلیمنٹ نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

السلام علیکم، آج میرے لئے خلیفۃ المسیح کی موجودگی میں یہاں ہونا باعث عزت ہے۔ تمام معزز مہمانان کا یہاں ہونا، احمدیہ جماعت کے سربراہ کی موجودگی میں ہم سب کے لئے باعث فخر ہے۔ آج میرا پیغام شکریہ کا پیغام ہے۔ میں حضور انور کا پارلیمنٹ ہل پر تشریف آوری کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جہاں حضور نے اپنے پُرشوکت خطاب میں ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' پر زور دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ حضور نے اپنے بیان میں ہمیں مذہبی آزادی کے قیام کی طرف توجہ دلائی اور بعض حکومتی پالیسیوں پر بھی روشنی ڈالی اور ہم شکرگزار ہیں کہ آپ نے وقت نکال کر ان اہم موضوعات پر روشنی ڈالی۔ میں ملک لال خان امیر جماعت احمدیہ کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں آپ نے مجھے انگلستان کے جلسہ سالانہ پر مدعو کیا۔ یہ میرے لئے زبردست تجربہ تھا جہاں مجھے دنیا سے آئے ہوئے احمدی سربراہوں سے ملاقات ہوئی اور معلومات میں اضافہ ہوا کہ کس طرح دنیا بھر میں جماعت احمدیہ لوگوں کی مدد کر رہی ہے۔ مجھے حضور کے خطابات سننے کا بھی موقع ملا۔

میں احمدیہ کمیونٹی کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جس طرح آپ نے ابھی تھوڑی دیر پہلے سنا کہ جماعت احمدیہ اس شہر میں کس اہمیت کی حامل ہے اور میں بذات خود ہر ایک احمدی کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جو خدمت خلق میں مصروف ہیں۔ انہوں نے شام سے آنے والے پناہ گزین کو کینیڈا میں منتقل ہونے میں گورنمنٹ کی مدد کی ہے اور ہسپتال کے لئے فنڈز جمع کئے ہیں اور جلد ہم ہسپتال کا تعمیراتی کام شروع کر دیں گے۔ جماعت احمدیہ باقی تنظیموں کے لئے بطور نمونہ ہے۔ حضور اب چند دنوں میں مغربی کینیڈا کے دورہ پر روانہ ہوں گے، میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں کہ جس طرح یہاں آپ نے امن کا پیغام پہنچایا، وہاں پر بھی اس کا موقعہ ملے اور آپ کا پیغام دنیا بھر میں پھیل جائے۔ شکریہ

حضور انور کی خدمت میں تحفہ

بعدازاں میرلین ائفریٹ کونسلر سٹی آف (Marilyn Iafrate Vaughan) نے اپنا مختصر ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح سے یہ میری پہلی ملاقات ہے۔ میں بہت خوش ہوں اور اس پروگرام میں شامل ہونا میرے لئے باعث عزت ہے۔ میں ایک چھوٹا سا تحفہ پیش کرنا چاہتی ہوں اور امید کرتی ہوں کہ آپ اس کو اپنے ساتھ یوکے لے جاسکیں گے۔ یہ ایک تختی ہے جس میں جماعت احمدیہ کینیڈا کے پچاس

سال کی تقریب کا نشان ہے اور اس میں ایک خاص چاندی کا سکہ پیوست ہے۔

چنانچہ موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ تحفہ پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم فرحان احمد کھوکھر صاحب نائب امیر کینیڈا نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

خطاب حضور انور

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر انگریزی زبان میں اپنا خطاب فرمایا۔ جس کا اردو ترجمہ دیا جا رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب کا آغاز بسم اللہ...... کے ساتھ فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام معزز مہمانان! السلام علیکم...... آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ اس موقع پر سب سے پہلے تو میں آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگوں نے بڑی محبت کے ساتھ ہماری دعوت قبول کی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت احمدیہ (دین) کا ایک فرقہ ہے جو بانی اسلام حضرت محمد ﷺ کی ایک پیشگوئی جو انہوں نے 1400 سال پہلے کی اس کے مطابق قائم ہوا۔ اس لحاظ سے احمدیت باقی فرقوں سے منفرد ہے کیونکہ بیشک رسول کریم ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ (-) تفریق کا شکار ہو جائیں گے مگر آپ ﷺ نے کسی خاص فرقہ کا ذکر نہیں فرمایا۔ رسول کریم ﷺ نے اس پیشگوئی میں ایک ایسے زمانہ کی خبر دی جب (-) کی اکثریت (دین) کی حقیقی تعلیم کو بھلا دے گی اور ان کے اعمال دین سے مطابقت نہ رکھیں گے۔ مگر اس کے ساتھ رسول کریم ﷺ نے ایک خوشخبری بھی دی کہ اس روحانی تاریکی کے زمانہ میں خدا تعالیٰ ایک شخص کو مسیح موعود اور امام مہدی (یعنی خدا سے ہدایت یافتہ) بنا کر بھیجے گا۔ وہ پوری دنیا کو (دین) کی صحیح اور پُرامن تعلیم سے منور کر دے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اور ہم احمدی (-) یہ یقین رکھتے ہیں کہ ہمارے فرقہ کے بانی ہی وہ مسیح موعود اور امام مہدی ہیں، جو بانی اسلام ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق بھیجے گئے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں (دین) کی حقیقی تعلیمات پر دائمی روشنی ڈالی اور دنیا کو بتایا کہ حقیقی (دین) کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس سب سے پہلے تو میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کو کوئی جدت پسند یا نیا (دین) سکھانے والا فرقہ نہ سمجھا جائے بلکہ ہم تو (دین) کی ان حقیقی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں جو قرآن کریم اور رسول کریم ﷺ نے بیان فرمائی ہیں۔ ان عظیم تعلیمات کو دو فقروں میں سمویا جا سکتا ہے کہ اپنے خالق حقیقی سے پیار کرو اور اس کے حقوق ادا کرو اور دوسرا اس کی مخلوق سے پیار کرو اور اس کے حقوق ادا کرو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس (مومنوں) کو اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور بالخصوص انسان کے ساتھ جسے اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات قرار دیا ہے سے پیار، محبت اور ہمدردی کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ درست ہے کہ ہم احمدی (-) امن پسند ہیں اور دوسرے مذاہب اور فرقوں کے ساتھ پُرامید اور پیار کے تعلقات استوار کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن یہ اس وجہ سے نہیں کہ ہم (دین) سے منحرف ہوگئے اور اس کی تعلیمات کے اندر کسی بھی رنگ یا شکل میں جدت پیدا کر دی ہے بلکہ یہ اس وجہ سے ہے کہ ہم (دین) کی اصل تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی ہی (دین) کی بنیادی تعلیمات کا محور ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب میں بتاتا ہوں کہ کس طرح قرآن کریم نے (مومنوں) کو ان دو بنیادی اصولوں کو پورا کرنے کے متعلق تعلیم دی ہے۔ قرآن کریم کی سب سے پہلی سورۃ کی سب سے پہلی آیت ہی بیان کرتی ہے کہ ''اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے'' اس کے بعد دوسری آیت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا مالک ہے۔ پھر تیسری آیت میں دوبارہ بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ سو قرآن کریم کی ابتدائی آیات سے ہی روز روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ صرف (مومن) ہی اللہ تعالیٰ (جو کہ بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے) سے فیض نہیں پاتے بلکہ وہ تو رب العالمین ہے۔ وہ صرف مسلمانوں کا رب نہیں بلکہ وہ تو عیسائیوں، یہودیوں، ہندوؤں، سکھوں اور ہر عقیدہ کے ماننے والوں کا رب ہے۔ وہ تو ان لوگوں کا بھی رب ہے جو اس کے وجود سے انکاری ہیں۔ اس لئے قانون فطرت کے مطابق اللہ تعالیٰ نے تو تمام بنی نوع انسان کی بقا کے لئے ذرائع مہیا فرمائے ہیں۔ یہ تمام (مومنوں) کے لئے ایک عمومی سبق ہے کہ وہ ہرگز یہ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ خدا تعالیٰ صرف انہی کے لئے ہے، بلکہ وہ تو تمام بنی نوع انسان کے لئے ہے بلکہ ہر قسم کی مخلوق کے لئے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس کے علاوہ قرآن کریم میں سورۃ الانبیاء کی آیت 108 میں اللہ تعالیٰ نے بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اس دنیا میں صرف مسلمانوں کے لئے پیار، محبت اور ہمدردی کا ذریعہ بنا کر نہیں بھیجا بلکہ تمام مذاہب اور عقیدوں کے ماننے والوں کے لئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔ خلاصہ یہ کہ قرآن کریم کی ابتدائی آیات یہ ثابت کرتی ہیں کہ کوئی شخص اور کوئی قوم خدا تعالیٰ کے اوپر اجارہ دار کا دعویٰ نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ تمام انسانیت کا خدا ہے۔ مزید یہ کہ وہ بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے اور اس نے رسول کریم ﷺ کو تمام بنی نوع انسان کے لئے امن، محبت اور پیار کا سرچشمہ بنا کر بھیجا ہے، خواہ وہ کسی بھی ذات، عقیدہ اور رنگ سے تعلق رکھتے ہوں۔ جب یہ اسلام کے بنیادی عقائد ہوں گے تو حقیقی...... کے لئے کیونکر ممکن ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ کسی قسم کا جبر، ناانصافی یا ظلم کریں؟ یقیناً ایک سچا...... تو یہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ وہ کسی دوسرے کو نقصان پہنچائے یا ان کے متعلق بری نیت رکھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہی وہ نیک تعلیمات ہیں جن کی بناء پر جماعت احمدیہ اپنا پیغام محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں دنیا بھر میں پھیلا رہی ہے۔ یہی وہ نیک تعلیمات ہیں جن کی وجہ سے احمدی (-) کسی سے عداوت اور نفرت نہیں رکھتے۔ یقیناً بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے قیام امن کا بنیادی اصول ایک فقرہ میں بیان فرما دیا ہے۔ آپ ﷺ کے الفاظ جتنے سادہ ہیں اتنے ہی شاندار بھی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہمیں دوسروں کے لئے وہی پسند کرنا چاہئے جو ہم اپنے لئے پسند کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سوال یہ ہے کہ ہم اپنی زندگیوں سے کیا چاہتے ہیں؟ کیا ہم سختیاں اور ملال چاہتے ہیں؟ کیا ہم ناانصافی چاہتے ہیں؟ کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ بے دردی اور سنگدلی کا سلوک کیا جائے؟ کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہم غربت کا شکار ہو جائیں اور روز رات کو بھوکے پیٹ سوئیں؟ کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے موذی بیماریوں میں مبتلا ہو جائیں اور انہیں تعلیم مہیا نہ ہو اور خطرات سے دوچار رہیں؟ یقیناً کوئی بھی عام انسان ان میں سے کسی چیز کو نہیں چاہے گا۔ لہٰذا بطور (مومن) ہمیں چاہئے کہ ہم صرف اپنے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے بھی خوشحالی چاہیں۔ ہمیں اپنے دل انسانیت کے لئے کھولنے چاہئیں۔ ہمیں دوسروں کے دکھ اور درد کو اپنا دکھ اور درد سمجھنا چاہئے۔ یہ ایک (مومن) کا فرض ہے کہ وہ دوسروں کے حقوق ادا کرے، ان کے لئے نیک خواہشات رکھے، ان کا خیال رکھے اور بوقت ضرورت ان کی مدد کرے قطع نظر اس کے کہ ان کا مذہب کیا ہے اور وہ کہاں سے تعلق رکھتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یقیناً بعض اوقات ایسے حالات آجاتے ہیں جو لوگوں کے درمیان لڑائی جھگڑے کا باعث بنتے ہیں۔ انسانی فطرت ہی ایسی ہے کہ ہر ایک کا ہر بات پر متفق ہو جانا ناممکن ہے۔ سو وقت بوقت اختلافات ظاہر ہوتے رہتے ہیں، لیکن ان اختلافات کو حل کرنے کی کنجی یہی ہے کہ دوسروں پر اپنے مفادات کو ترجیح دینے کی بجائے عدل اور انصاف سے کام لیا جائے۔ کسی بھی اختلاف کو ختم کرنے کے لئے انصاف ایک بنیادی تقاضا ہے۔ اگر ایک شخص بااخلاق اور باانصاف نہیں تو جو بھی شکایت یا تکلیف ہے وہ مزید بڑھے گی اور امن کی بجائے نفرت اور حقارت میں اضافہ ہی حاصل ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سو قرآن مجید میں بہت سے مقامات پر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو انصاف پر قائم رہنے اور دوسروں سے بہترین سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ قرآن کریم نے سورۃ النساء کی آیت 136 میں انصاف کے نہایت اعلیٰ معیار کا تقاضا کیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم تقاضا کرتا ہے کہ سچائی کی خاطر ایک مسلمان اپنے تمام تر ذاتی مفادات کو ترک کرنے والا ہونا چاہئے۔ مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ وہ اپنی تمام خواہشات اور رشتے داریوں کو ایک طرف رکھ کر خدا تعالیٰ کی خاطر گواہی دیں۔ اس آیت میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ انصاف کو قائم کرنے کی خاطر اگر انسان کو اپنے نفس کے خلاف، اپنے ماں باپ کے خلاف یا اپنے پیاروں کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے تو خوشی سے دے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دین) یہ تعلیم دیتا ہے کہ ایک انسان کی سب سے پہلی وفا ہمیشہ سچائی کے ساتھ ہونی چاہئے۔ اس لئے اسے کبھی حقائق کو نہیں چھپانا چاہئے، اور نہ ہی جھوٹی گواہی دینی چاہئے۔ انسان کو کبھی اپنی ذاتی خواہشات کے پیچھے نہیں چلنا چاہئے کیونکہ اس سے تعصب اور دشمنی جنم لیتے ہیں اور وہ صحیح اور جائز بات سے دور ہوتا جاتا ہے۔ یہ سنہری اصول دنیا کے مسائل حل کرنے اور ہر قسم کی نفرت کو امن، برداشت اور باہمی عزت واحترام میں بدلنے کا ذریعہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر قرآن کی سورۃ النحل آیت 91 میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ نہ صرف سچ بولیں اور انصاف سے کام لیں بلکہ دوسروں پر احسان بھی کریں اور یہ قرآن کریم کے احکامات کی کوئی آخری حد نہیں، کیونکہ جب ایک شخص کسی دوسرے پر احسان کرتا ہے تو اس بات کا احتمال رہتا ہے کہ وہ بھی بدلے میں کچھ چاہے گا، یا اس کو یاد کراتا رہے گا کہ اس نے اس پر احسان کیا ہے۔ لہٰذا قرآن کریم کہتا ہے کہ انسان کو ایسے عطا کرنا چاہئے جیسے رشتہ داروں کو عطا کیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک مسلمان کو چاہئے کہ وہ دوسروں کے ساتھ ایسے برتاؤ کرے جیسے وہ اپنے پیارے اور قریبی رشتہ داروں سے برتاؤ کرتا ہے۔ یعنی وہ دوسروں سے ہمدردی اور محبت کرنے والا ہو اور بغیر کسی بدلہ کے دوسروں کی خدمت کے لئے تیار رہے جیسے ماں بے لوث ہو کر اور بغیر کسی انعام یا بدلہ کے اپنے بچہ کی پرورش کرتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس (دین) تو (مومنوں) کے اندر بے غرضی اور نیکی کی روح پھونکتا ہے اور انہیں بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے اپنے دل کشادہ کرنے کا حکم دیتا

ہے۔ اگر اس سنہری اصول پر عمل کیا جائے تو ہم اپنے گرد قائم نفرت کی دیواروں کو گرا سکتے ہیں۔ اس سے وہ رکاوٹیں ختم ہو سکتی ہیں جو بنی نوع انسان میں تفریق ڈالتی ہیں۔ یہ اصول معاشرے کے اندر انفرادی سطح سے لے کر عالمی سطح تک امن کے قیام کی کنجی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دنیا کی تاریخ میں پہلے بھی قوموں کے درمیان تنازعات اٹھے ہیں اور بڑے دکھ کی بات ہے کہ یہ آج بھی جاری ہیں۔ ان معاملات کو حل کرنے کے لئے قرآن کریم نے سورۃ المائدہ کی آیت 9 میں اعلیٰ ظرفی اور برداشت کا ایک دائمی اصول بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کہتا ہے کہ دشمنی اور نفرت بھی ناانصافی اور انتقام کی آگ میں بدلنی نہیں چاہئے۔ بلکہ انصاف ہی وہ بابرکت راستہ ہے جو تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی طرف لے جاتا ہے۔ قرآن کریم سورۃ انفال کی آیت 62 میں فرماتا ہے کہ مسلمان کا فرض ہے کہ وہ مسلسل امن کے قیام کے لئے کوششیں کرتا رہے اور اس کے لئے ہاتھ سے کوئی موقع جانے نہ دے۔ اس آیت میں قرآن کریم بیان فرماتا ہے کہ کسی جنگ یا لڑائی کے بعد اگر مخالف فریق صلح کی طرف طرح ڈالتا ہے تو آپ کو ضرور اس موقع سے پورا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اس سے اگلی آیت میں قرآن کریم بیان فرماتا ہے کہ اگر آپ کو یہ گمان گزرے کہ دوسرے فریق کی نیت میں فتور ہے اور وہ دھوکہ دینے کی کوشش میں ہے تو اس کے باوجود بھی خدا پر توکل کرتے ہوئے آپ کو امن کے قیام کی کوشش میں سرگرداں رہنا چاہئے۔ پس جب بھی اور جہاں بھی قیام امن کی ہلکی سی کرن نظر آئے یا ذرہ بھر بھی امید پیدا ہو تو مسلمانوں کو تاکیدی حکم ہے کہ وہ بلا کسی خوف پورے عزم کے ساتھ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور امن کے اس راستہ سے ہٹنے کے لئے کسی قسم کے بہانے یا وجوہات نہ ڈھونڈتے پھریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ اسلامی تعلیمات ہیں اور یہ رسول کریم ﷺ کا پاک عمل ہے۔ تاریخ اس حقیقت پر گواہ ہے کہ قیام امن کے حوالہ سے رسول کریم ﷺ ایک منفرد حیثیت رکھتے ہیں اور آپ ﷺ کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی انسان عدل و انصاف کے آئینہ سے اسلام کے ابتدائی زمانہ پر نظر ڈالے تو وہ جان لے گا کہ آنحضور ﷺ اور خلفاء راشدین کے دور میں لڑی جانے والی جنگیں دفاعی طرز کی جنگیں تھیں اور ان کی ابتداء کبھی بھی مسلمانوں نے نہ کی گو کہ دشمن ان پر بہیمانہ مظالم ڈھاتا تھا اور وہ ظلم کی چکی میں پستے تھے۔ آنحضور ﷺ تو ہمیشہ امن اور صلح جوئی کے لئے راضی رہتے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جنگ و جدل کے خاتمہ کے لئے قرآن کریم سورۃ محمد کی آیت 5 میں ایک اور سنہری اصول بیان فرماتا ہے۔ قرآن کریم تاکید کرتا ہے کہ جنگ کے اختتام پر فاتح فریق کے لئے بہتر ہو گا کہ وہ رحم دلی کا ثبوت دیتے ہوئے تمام قیدیوں کو آزاد کر ڈالے۔ ان غلاموں کو یا تو احسان کے طور پر یا مناسب فدیہ لے کر آزاد کر دیا جائے۔ مگر آج ہم سب شاہد ہیں کہ قیدیوں کو سالہا سال کس طرح بہیمانہ حالات میں رکھا جاتا ہے اور ان میں انصاف یا آزادی شاید ہی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس کے بالمقابل جنگ بدر کے بعد جو کہ ایک عظیم الشان جنگ تھی جس میں مکہ کے غیر مسلم ہمیشہ کے لئے اسلام کو نیست و نابود کر دینا چاہتے تھے۔ اس جنگ میں آنحضور ﷺ نے نہایت رحم دلی سے کام لیا۔ بدلہ لینے کی بجائے جو سزا آپ نے تجویز کی وہ آنے والے وقتوں کے لئے اپنی ذات میں دو مخالف فریقوں کے درمیان اتحاد پیدا کرنے کی نہایت اعلیٰ مثال تھی۔ جنگی قیدیوں پر تشدد کرنے یا ان سے بدلہ لینے کی بجائے آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جو قیدی پڑھنا یا لکھنا جانتے ہیں وہ ان پڑھ مسلمانوں کو پڑھائیں۔ اس طرح ان کا تعلیم فراہم کرنا ان کی قید سے رہائی کا باعث بن گیا۔ اس طرح کی مثالوں کا ملنا محال ہے کہ کس طرح جنگ اور بدامنی کے حالات کا بھی نیک نتیجہ سامنے آیا۔ جن لوگوں کا مسلمانوں کے ساتھ جابرانہ سلوک تھا ان سے رحم دلی کا سلوک کیا گیا اور ان سے استاد کے طور پر کام لیا گیا۔ اس مثال سے آنحضور ﷺ کی سیرت کے دو پہلو نہایت واضح طور پر نمایاں ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ آپ ﷺ نے نہ تو ان لوگوں سے بدلہ لیا اور نہ ہی کوئی بدسلوکی کی جنہوں نے آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ پر مظالم ڈھائے تھے۔ دوسرا آپ نے ثابت کیا کہ آپ کے نزدیک تعلیم و تربیت کی کس قدر اہمیت ہے؟ آپ کی خواہش تھی کہ لوگ زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کریں اور اس کا راز تعلیم کے حصول میں مضمر تھا۔ کوئی دنیاوی بندہ اس طرز سے نہیں سوچتا۔ یقیناً آپ ﷺ اپنی حکمت اور شان میں منفرد نظر آتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج چند خاص (-) کے بعض قابل نفرت افعال کی وجہ سے دنیا میں (دین) کو ایک پُرتشدد اور برداشت سے عاری مذہب سمجھا جا رہا ہے۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ (دین) ہی وہ مذہب ہے جس کی تعلیمات آزادی ضمیر اور آزادی مذہب جیسے اصولوں کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ (دین) واضح طور پر یہ تعلیم دیتا ہے کہ مذہب میں کسی قسم کا کوئی جبر نہیں اور مذہب تو دل کا معاملہ ہے۔ یہ درست ہے کہ ابتدائی مسلمانوں نے بعض جنگیں لڑیں لیکن یہ جنگیں نہ تو کبھی ملکوں اور حدوں پر قبضہ کرنے کے لئے لڑی گئیں اور نہ ہی غیر مسلموں کو مجبوراً اسلام قبول کروانے کے لئے بلکہ ان کا اصل مقصد مذہبی آزادی کو ہمیشہ کے لئے ایک عالمی اصول کے طور پر قائم کرنا تھا۔ قرآن کی تعلیمات اس بارے میں نہایت واضح ہیں۔ مسلمانوں کو اس طرح کی دفاعی جنگ کی اجازت سورۃ حج کی آیت 41 میں دی گئی ہے جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ اجازت اس لئے دی گئی کہ مسلمانوں پر ان لوگوں کی طرف سے حملے کئے جا رہے تھے جو نہ صرف اسلام بلکہ مذہب کا بھی خاتمہ چاہتے تھے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ اگر مسلمانوں کو لڑنے کی اجازت نہ دی جاتی تو نہ کوئی کلیسا، نہ کوئی گرجا، نہ کوئی مسجد اور نہ ہی کوئی دوسری عبادت گاہ محفوظ رہتی۔ چنانچہ جب آنحضور ﷺ اور آپ کے صحابہ نے جنگوں میں حصہ لیا تو اس کا مقصد لوگوں کی عبادت کے حق کا دفاع کرنا تھا تا کہ وہ جیسے چاہیں عبادت کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج ہم ایسے دور سے گزر رہے ہیں جہاں (دین) پر اکثر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ (دین) دوسروں کے حقوق تلف کرتا ہے جبکہ حقیقت مکمل طور پر اس کے برعکس ہے۔ (دین) وہ مذہب ہے جس کی تعلیمات نے تمام لوگوں اور تمام مذاہب کے حقوق کی حفاظت کا بیڑا اٹھایا ہے۔ (دین) یہودیوں اور عیسائیوں کا محافظ ہے۔ یہ ہندوؤں اور سکھوں کا محافظ ہے اور یہ دیگر تمام مذاہب اور عقائد کا محافظ ہے۔ (دین) کے یہ انوکھے اور اعلیٰ معیار ہیں جن کے قیام کے لئے پہلے مسلمانوں نے اپنی جانیں دے دیں تا مذہب کی حفاظت کی جا سکے اور آزادی مذہب کی ضمانت دی جا سکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح سورۃ طٰہٰ آیت 132 میں ایک اور اسلامی حکم مذکور ہے جس میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ کوئی قوم کسی دوسری قوم کے مال پر لالچ کی نظر نہ ڈالے اور اس مال کی حرص نہ کرے جو ان کا نہیں ہے۔ تاہم آج کے دور میں ہر ایک حاسدانہ خواہش کرتا ہے کہ وہ دوسروں کے مال و متاع پر قابض ہو جائے اور ان کے مال و دولت سے ناجائز فائدہ اٹھائے اور آجکل ہونے والی جنگوں کی یہی بنیادی وجہ ہے۔ یقیناً اس خود پسندی اور لالچ نے انسانی اقدار کو نابود کر ڈالا ہے اور عالمی امن کو بار بار متاثر کیا ہے۔ مثلاً بعض حکومتیں بعض ممالک میں انسانی حقوق کی پامالی کو اس لئے مکمل طور پر نظرانداز کر دیتی ہیں ان کی نظر اس ملک کے تیل یا معدنی ذخائر پر ہوتی ہے۔ مگر عوام نہ تو اندھی ہے، نہ گونگی اور نہ ہی بہری۔ وہ جانتے ہیں کہ ان پالیسیوں کی بنیاد عدل پر نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس فطرتی طور پر اس کا نتیجہ غصہ اور بے چینی کی صورت میں نکلتا ہے۔ ان کی یہ نفرت اپنے ملک کے رہنماؤں تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس کا اثر ان عالمی طاقتوں پر بھی پڑتا ہے جو دولت کی ہوا و حرص کی وجہ سے صرف اپنا فائدہ ہی سوچتی ہیں اور دوسروں کی بھلائی کی کوئی پرواہ نہیں کرتیں۔ اس لئے حکومتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے امور میں انصاف سے کام لیں اور ذاتی مفادات سے باہر نکل کر دنیا کا فائدہ دیکھیں۔ اگر اسلام کی تعلیمات کو حقیقی رنگ میں اپنایا جائے تو فساد اور بدامنی کو ہمیشہ کے لئے روکا جا سکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مگر آج عمومی طور پر (-) اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل پیرا نہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کے ملک ہاتھوں سے نکل رہے ہیں۔ یہ نہایت افسوس کا مقام ہے کہ گو (-) کو براہ راست ایسی تعلیم دی گئی ہے جو کہ مختلف قوموں اور حکومتوں کے درمیان امن کی ضامن ہے، پھر بھی یہ (-) ہی ہیں جو دوسروں سے بڑھ کر خود اپنی اقدار کے ساتھ غداری کر رہے ہیں۔ (دین) تو صرف عدل، انصاف، رحم دلی اور سخاوت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ...... دنیا میں صرف لالچ اور نفرت ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ مگر ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ آج ہمیں جو دنیا میں غیر یقینی اور فساد کی حالت نظر آ رہی ہے اس کے ذمہ دار صرف (-) ہی ہیں۔ دنیا کی بڑی طاقتیں بھی غیر منصفانہ پالیسیاں اختیار کرنے کی وجہ سے قصوروار ہیں جو کہ آگ پر تیل کا کام کر رہی ہیں جس کے نتیجہ میں عدم استحکام میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ یہ بڑی طاقتیں قیام امن کے لئے کوششیں کرنے کی بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دے رہی ہیں بلکہ ان فسادات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جیسا کہ بعض بڑی طاقتیں (-) حکومتوں کو ہتھیار فروخت کر رہی ہیں اور بعض باغیوں کو ہتھیار مہیا کر رہی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مزید یہ کہ مغرب میں بننے والے ہتھیار دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھ لگ چکے ہیں اور اس طرح ان فتنوں کو بیرونی طور پر بھڑکایا جا رہا ہے۔ جو میں کہہ رہا ہوں یہ کچھ نیا نہیں بلکہ لوگوں میں پہلے سے مشہور باتیں ہیں۔ مزید فکر کی بات یہ ہے کہ بڑی طاقتوں میں ایک دوسرے کے خلاف گروہ بندی ہو رہی ہے۔ ترقی پذیر ممالک کی نسبت ان بڑی طاقتوں کا اثر کہیں زیادہ ہے اس لئے بڑی طاقتوں میں گروہ بندی دنیا کے مستقبل کے لئے نہایت خطرناک ہے۔ ہمیں ایسے امور کو فوری حل کرنا چاہئے ورنہ ہم دیوانہ وار ایک تباہ کن اور قیامت خیز جنگ کی طرف جا رہے ہیں۔ اس جنگ کے نتیجے کے بارہ میں سوچنا بھی محال ہے۔ اس جنگ کے نتیجے میں آنے والی آفت اور تباہی آنے والی کئی نسلوں تک جاری رہے گی۔ اس لئے ہم امید رکھتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ انسانیت کو عقل اور فہم و فراست عطا فرمائے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

خدا کرے کہ ہر مذہب اور ہر قوم دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کرنے والی ہو اور ہر قسم کی ناانصافی پر انصاف غالب آ جائے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ تمام لوگ اپنے خالق حقیقی کو پہچانیں اور انہیں اس حقیقت کا احساس ہو جائے کہ خدا ہی ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور وہ نہایت رحیم و کریم اور وہ ہر مذہب اور عقیدہ کے تمام لوگوں کے لئے چاہتا

ہے کہ وہ اس دنیا میں متحد ہو کر رہیں اور تمام بنی نوع انسان اس کے فضل، رحم اور پیار کی بدولت ہم آہنگی اور امن کے ساتھ یکجا ہو جائے۔ خدا کرے کہ یہ روح دنیا میں پیدا ہو جائے۔ خدا کرے کہ ہم اپنی زندگیوں میں حقیقی امن دیکھنے والے ہوں۔ ان الفاظ کے ساتھ میں ایک بار پھر آپ کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چھ بجکر اٹھارہ منٹ تک جاری رہا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب ختم ہوا۔ مہمانوں نے کافی دیر تک تالیاں بجاتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

ڈنر کا پروگرام

اس کے بعد ڈنر کا پروگرام ہوا۔ تمام مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا کھایا۔

ڈنر کے بعد مہمان باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آتے رہے، ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور حضور انور نے ہر ایک کے ساتھ گفتگو فرمائی۔

مہمانوں سے ملاقات کا یہ پروگرام قریباً ایک گھنٹہ بیس منٹ تک جاری رہا۔

اس کے بعد قریباً ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

حضور انور کے خطاب پر مہمانوں کے تاثرات

حضور انور کے آج کے خطاب نے مہمانوں کے دلوں پر گہرا اثر کیا۔ اس حوالہ سے بہت سے مہمانوں نے اپنے خیالات اور دلی جذبات کا اظہار کیا۔

☆ پادری چارلز (Pastor Charles Olango-Uganda Martyrs United Church of Canada) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جہاں تک میں نے دیکھا ہے خلیفۃ المسیح ! (دین) کے سب سے بہترین رہنما ہیں اور جس طریقہ سے اور جن باتوں کا حضور نے ذکر کیا ہے وہ خدا تعالیٰ کی منشاء کے عین مطابق ہے اور باقی (-) راہنماؤں کو بھی اسی طریق پر پیغام پہنچانا چاہئے۔ دین اپنے ماننے والوں کو اس بات کا پابند کرتا ہے کہ وہ دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کی بھی حفاظت کریں اور یہ دینی تعلیم میں نے پہلی بار سنی ہے اور میں حضور کی تقریر سے نہایت متاثر ہوا ہوں اور حضور کی خواہش تھی کہ تمام ادیان اور مذاہب کے راہنما مل بیٹھ کر بات چیت کر سکیں۔

☆ ایلس۔ مالٹن انٹاریو (Alice-Malton Ontario) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں خلیفۃ المسیح کے دورہ کو خاص اشتیاق سے دیکھ رہی ہوں، کچھ ماہ پہلے جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر اور پھر جلسہ سالانہ کینیڈا پر اور حضور کے پارلیمنٹ کے دورہ پر جب وزیر اعظم سے بھی ملاقات ہوئی۔ میری دلی تمنا تھی کہ خلیفۃ المسیح سے ملاقات ہو سکے اور آج ملاقات ہو گئی۔ حضور کا پیغام نہایت پُر زور تھا اور آپ دنیا میں ایک ایسے شخص ہیں جو امن اور سلامتی اور محبت سب کے لئے چاہتے ہیں۔ میں اپنے جذبات کو الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔

☆ ہائڈی مینوٹی (Heidi Minuti - Retired Teacher) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح سے ملاقات کے بعد میں جذبات سے لبریز ہوں۔ میں حضور کے امن پسند پیغام سے بہت متاثر ہوں اور حضور ہم سب کے لئے مشعل راہ ہیں اگر ہم ان کا پیغام سنیں اور عمل کریں۔

☆ گریگ کینیڈی (Greg Kennedy) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں آج اپنی بہن کے ساتھ آیا ہوں کیونکہ اس نے ماضی قریب میں ہی دین قبول کیا ہے اور ہم دیکھنا چاہتے تھے کہ جماعت احمدیہ کی کیا تعلیمات ہیں اور حضور کا پیغام سن کر میری خوشی کی انتہا نہ رہی کہ میری بہن اتنی محبت کرنے والے اور ساتھ دینے والے اور لوگوں کی خدمت کرنے والے لوگوں میں شامل ہوئی ہے۔ جو باتیں میں نے آج سیکھی ہیں میں ان سے بہت خوش ہوں۔

☆ سوزن فینل۔ میئر آف بریمپٹن (Susan Fennel - Former Mayor of Brampton) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں جماعت احمدیہ کو گزشتہ 30 سال سے جانتی ہوں اور کئی پروگرام جن میں خلیفۃ المسیح نے شمولیت اختیار کی تھی میں بھی ان میں شامل ہو چکی ہوں اور یہ میرے لئے باعث اعزاز ہے کہ مجھے آج کے پروگرام میں بھی مدعو کیا گیا۔ حضور کا پیغام ہمیشہ ہی امن کا گہوارہ ہوتا ہے اور "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کا اعلان کر رہا ہوتا ہے اور میں لوگوں کو یہ بتانا چاہتی ہوں، خاص طور پر ان لوگوں کو جو اللہ کا پیغام نہیں سمجھتے کہ یہ ایک امن کا پیغام ہے اس میں ایسی کوئی بات نہیں کہ لوگوں یا جانوروں کا یا کسی جاندار چیز کو نقصان پہنچایا جائے۔ یہ ہے خدا کا پیغام ہم سب کے لئے۔

☆ ریورنڈ روبرٹ لائل (Reverend Robert Loyal - Minister a St. Andrew's Presbyterian Church) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں آج کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں اور اس کی وجہ حضور کا پیغام تھا جس میں امن، محبت اور امید کا پیغام تھا اور یہ ایسا پیغام ہے جس کا رنگ نسل شرق وغرب کسی خاص وقت یا جگہ سے تعلق نہیں بلکہ تمام دنیا کے لوگوں کے لئے تھا اور اس خطاب کی اہمیت یہ بھی ہے کہ دنیا میں بہت سی غلط معلومات اور افواہیں اور خوف وہراس پھیلا ہوا ہے لیکن آج کے پیغام میں یہ بات واضح تھی کہ ہمارے درمیان مشترک چیزیں زیادہ ہیں اور اختلاف کی باتیں کم ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی خوشخبری ہے جسے لوگوں کو سننے کی ضرورت ہے۔

☆ ڈاکٹر ائین برک۔ (Dr. Ian Burke - PC Party Ontario Representative) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں حضور کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ میں نے حضور کے خطاب کو نہایت متاثر کن پایا۔ آپ کا پیغام محبت اور عدل وانصاف کا پیغام تھا۔ میری خواہش ہے کہ حضور کا یہ پیغام اور پھیلے۔

☆ الما۔ ٹورانٹو میں ٹیچر ہیں۔ - (Alma - Teacher in Toronto) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرے خیال میں یہ نہایت خوش کن بات ہے کہ حضور دنیا بھر کے لئے امن کا پیغام پیش کر رہے ہیں اور پیغام کو صرف (-) تک محدود نہیں کیا بلکہ تمام رنگ ونسل کے لوگوں کے لئے آپ کا پیغام تھا اور آپ کا پیغام نہایت اہمیت کا حامل ہے اگر ہم دنیا کے حالات کا جائزہ لیں اس لئے میں سمجھتی ہوں کہ یہ واضح پیغام تھا اور سب کو یہ سننا چاہئے۔

☆ ماسمو جنوبال۔ نائب پرنسپل کیتھولک سکول (Massmo Janobal - Vice Principal of a Catholic School) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جب بھی مجھے اس طرح کے پُر زور خطاب سننے کا موقع ملتا ہے تو میں ضرور شامل ہوتی ہوں اور خلیفۃ المسیح کے خطاب میں بہت سی ایسی باتیں تھیں جنہیں میں ذاتی طور پر بھی مانتی ہوں۔ اس سے مجھے بہت خوشی ہوئی۔

☆ محمد الحلواجی۔ صدر نائل ایسوسی ایشن آف انٹاریو (Muhammed Elhalwagy President of the Nile Association of Ontario) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج کا پیغام نہایت واضح تھا کہ ہم سب کو محبت کے ساتھ رہنا چاہئے اور ہمیں کسی سے نفرت کی ضرورت نہیں۔ اگر ہم ایک دوسرے سے نفرت کرتے رہیں گے تو امن قائم نہیں ہو سکتا۔ جب میں نے حضور کا خطاب پارلیمنٹ میں سنا تو مجھے یقین نہیں آتا تھا کہ پارلیمنٹ میں اس طریق پر کوئی (-) راہنما اس طرح خطاب کر سکتا ہے۔ حضور میں خوف کی کوئی جھلک نظر نہیں آئی اور نہایت نڈر طریق پر آپ نے تقریر کی اور لوگوں کو یقین ہو گیا کہ یہی دین کا صحیح اور سچا پیغام ہے اور آپ نے کہا کہ یہ جو جنگیں ہو رہی ہیں ان کے پیچھے کچھ لوگ ہیں جو اس سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ آج کے خطاب میں حضور نے "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کے حوالہ سے بات کی کہ یہ سب کا لائحہ عمل ہونا چاہئے اور یہی سچ ہے۔ میں 1980ء سے احمدی ہوں اور گزشتہ 15,10 سالوں میں جماعت سے دور ہو گیا ہوں لیکن اب مجھے خیال آتا ہے کہ مجھے جماعت کے ساتھ تعلق رکھنا چاہئے۔

☆ سانٹا الوئی۔ یوگینڈا مدر چرچ (Santa Aloi - Uganda Mother Church) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا آج کا پیغام عفو ودرگزر اور قیام امن کے بارہ میں تھا۔ خاص طور پر یہ کہ سب مذاہب ایک خدا کو مانتے ہیں لیکن مختلف ناموں سے اسے یاد کرتے ہیں اور حضور نے خاص طور پر ...... کو توجہ دلائی کہ تمہیں قیام امن کے لئے زیادہ کوشش کرنی ہے یہ سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

☆ سرندر سدھو۔ (Surrinder Sidhu) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ ایک زبردست موقع تھا حضور کے خطاب کی وجہ سے جس میں آپ نے امن، محبت اور تمام دنیا کی بہتری کے بارہ میں باتیں بیان کیں۔

☆ فیڈل۔ طالبعلم (Fidel - Student) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

تمام پروگرام، حضور کا خطاب نہایت عمدہ تھا اور میرے دل میں اتر گیا اور حضور سے ملاقات کو بیان کرنے کے میرے پاس الفاظ نہیں۔ یہ میری زندگی کا نہایت اہم تجربہ تھا۔

☆ فرشتہ۔ شیعہ مسلمان طالبعلم (Frishtah - Shia Muslim Student) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور کا دین اور امن کے بارہ میں خطاب عین میری سوچ کے مطابق تھا اور حضور کے چہرہ پر جو نور عیاں تھا بہت خوبصورت تھا۔

☆ گیرتھ کالوے اور ڈینا کالوے (Garith Calaway & Daina Calaway) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

نہایت مؤثر پیغام تھا اور نہایت خوشکن تبدیلی تھی اس سے جو ہم روز دنیا میں دیکھتے ہیں۔

☆ باراکاتھ (Barakath) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آپ کا خطاب نہایت مؤثر اور دنیا کے تمام لوگوں کے لئے تھا۔ میری خواہش ہے کہ یہ پیغام دنیا کے تمام لوگوں تک پہنچ سکے۔

☆ لوسی کرانول۔ پبلک ریلیشن گائینیز اور کاریبین کمیونٹی (Lucy Cranwell - PR for the Guyanese & Caribbean Community) نے اپنے خیالات کا اظہار

کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کی تقریر سے میں نے بہت سی ایسی باتیں سیکھی ہیں جن کا مجھے پہلے علم نہ تھا۔ نہ صرف یہ کہ آپ نے خطاب فرمایا بلکہ اس بات سے بھی آگاہ کیا کہ ہم کیسے ایک دوسرے سے محبت کر سکتے ہیں اور کس طرح تمام انسانیت ایک ہے۔ ان کی ایک بات کا مجھ پر گہرا اثر ہوا کہ بحیثیت انسان ہم کسی نہ کسی بات پر اختلاف کر سکتے ہیں لیکن ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ہم اس کا حل کیسے نکال سکتے ہیں۔ ہمیں پہلے اپنی بات سمجھنے کی ضرورت ہے پھر ہم عدل وانصاف کے ساتھ مسائل حل کر سکتے ہیں۔ ایک اور بات جس نے مجھے ششدر کر دیا وہ یہ ہے کہ اگر ہم اپنے اختلافات دور نہ کریں اور مل کر رہنا نہیں سیکھ سکے تو پھر اس کے نتیجہ میں آنے والی نسلیں اس کا خمیازہ بھگتیں گی۔ ہمیں خدا نے بتایا ہے کہ ہمیں باوجود اپنے اختلافات کے مل کر رہنا چاہئے۔

☆میگن۔ طالبعلم یارک یونیورسٹی (Megan - Student at York University) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے آج یہاں آکر بہت خوشی ہوئی ہے اور یہ دیکھ کر بہت اچھا لگ رہا ہے کہ جماعت احمدیہ کس طرح مختلف طبقات کے لوگوں کو قریب لا رہی ہے اور میرے خیال میں اسی چیز کی دنیا کو ضرورت ہے۔

☆ابوبکر یوسف۔ ممبر زمیتا کمیونٹی (Abu Bakr Yousaf - Member of Zumita Community) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جو میں نے سنا اور دیکھا اس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ حضور نے اپنے خطاب میں رسول اللہ ﷺ کی بہت سی مثالیں پیش کیں اور ہمیں توجہ دلائی کہ ہمیں ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے اسوہ سے یہ بھی ثابت کیا کہ انہوں نے جبراً کبھی بھی کسی کو اسلام میں داخل نہیں کیا اور رسول اللہ ﷺ نے کس طرح تمام انسانیت کی خدمت کی۔ حضور نے قرآن کریم کے حوالہ سے بھی دینی تعلیم پر روشنی ڈالی جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے لا اکراہ فی الدین اور کس طرح رسول اللہ ﷺ نے عیسائی، یہودی، ہندو یا کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کو ان کے حقوق دیئے اور توجہ دلائی کہ بحیثیت انسان ہم سب ایک ہیں۔ حضور نے اپنی تقریر میں دکھی انسانیت کی طرف بھی توجہ دلائی کہ ان کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔ حضور بیان کر رہے تھے کہ ہمیں جبر، ظلم وتشدد اور خود غرضی کو چھوڑ کر مل کر رہنا ہوگا اور یہی رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی ہے۔

☆گنیش۔ آئی ٹی پروفیشنل (Gannesh - IT Professional) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے خلیفہ سے مل کر خوشی ہوئی اور اس طرح کے پروگرام میں شامل ہو کر خوشی محسوس کرتا ہوں۔

☆مقصود۔ طالبعلم (Maqsood - Student) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

کاش کہ ہم سب ایسا ہی سوچتے جیسا کہ حضور نے بیان کیا۔ میں حضور کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں یہ پیغام اپنے ساتھ لے جاؤں گا اور اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کروں گا۔

☆کرشہ (Krisha) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرا یہاں آنا میرے لئے باعث عزت اور فخر ہے اور یہ تقریر جس کا موضوع امن تھا بہت اچھی تھی۔ ہم ٹیلیویژن پر بہت سی تقاریر سنتے ہیں جس میں جنگ وجدل اور نفرت پھیلائی جاتی ہے۔ اس لئے یہ محبت اور امن پسند باتیں سن کر خوشی ہوئی۔

☆شانٹیل (Chantelle) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے یہاں آکر بہت خوشی ہوئی اور آپ لوگوں کا مجھے مدعو کرنا میرے لئے باعث فخر ہے اور تقریر میں ان باتوں کا ذکر تھا کہ ہم کیسے مل کر رہ سکتے ہیں اور میں امید کرتی ہوں کہ اور لوگ بھی اس پیغام کو سن سکیں گے۔

☆انیتا ثمرہ (Anita Samra) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ ایک نایاب موقع تھا خلیفہ کی تقریر سننے کا اور دینی کمیونٹی کو دیکھنے کا۔ میرے لئے نہایت خوشی کا باعث ہے اور مجھے حضور کے آٹوگراف لینے کا موقع بھی ملا۔

☆ہیو کورٹنی۔ ڈیزائنر (Hugh Courtney - Designer from Toronto) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور کا خطاب نہایت پُر تاثیر تھا۔ میں بہت خوش اور متاثر ہوں۔ خلیفہ میں ایک رعب ہے اور جب میں آپ کے قریب پہنچی تو ایک لرزہ سا مجھ پہ طاری تھا اس لئے یقیناً آپ میں کوئی قوت (قدسی) ہے۔ حضور ایک عاجز انسان ہیں اور یہ عاجزی انسان محسوس کر سکتا ہے۔

☆فرانسس عطاؤ۔ ممبر آف یوگینڈا میٹرز چرچ (Francis Atao - Member of Uganda Matters Church of Canada) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ ہم کس طرح اس قول یعنی محبت سب کے لئے اپنی زندگیوں کا حصہ بنا سکتے ہیں اور آپ نے خود اپنے عمل سے دکھایا کہ کس طرح ہم اس پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔ آپ نے دینی تعلیمات پر روشنی ڈالی جس سے واضح ہو گیا کہ جو باتیں میڈیا میں (دین) پر کی جاتی ہیں وہ جھوٹ ہیں اور جو باتیں خلیفہ نے بیان کیں وہ سچ ہیں اور یہ کہ حقیقی مومن دوسروں کی بھی حفاظت کرتے ہیں۔

☆جیک گرین برگ۔ انٹاریو پی سی یوتھ ایسوسی ایشن (Jack Greenberg - Ontario PC Youth Association) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کی تقریر جذبات سے بھری تھی جس سے میری بہت حوصلہ افزائی ہوئی اور آپ نے اپنے خطاب میں دنیا میں قیام امن کے حوالہ سے گفتگو فرمائی۔ میرے خیال میں خلیفہ نہ صرف احمدیوں کے لئے بلکہ تمام (-) کے لئے ایک زبردست آواز ہیں۔ خلیفہ نے یہ جو بات فرمائی کہ اس کا مجھ پر گہرا اثر ہوا کہ ہم ایک اور جنگ عظیم برداشت نہیں کر سکتے اور یہ کہ تمام قوموں کو مل کر کام کرنا ہے اور اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

☆پیارا سنگھ کادووال۔ مصنف (Pyaara Singh Kadowal - Writer) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جو الفاظ حضور نے بیان فرمائے قیام امن کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اگر ہم ان آدھی نصائح پر بھی عمل کر سکیں تو ہماری انفرادی اور معاشرتی زندگیوں میں امن قائم ہو جائے گا جو جنگیں ہو رہی ہیں وہ ختم ہو جائیں گی۔ میں آج کی تقریر سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔

☆پیٹر زورانٹس۔ ریل اسٹیٹ (Peter Zorontos - Real Estate) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں اظہار تشکر کرنا چاہ رہا تھا، حضور نے مجھے اس کا موقع عنایت فرمایا۔ مجھے حضور سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔

☆ہرجوت (Harjot) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے اچھا لگا۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ بہت اچھا تھا۔

پیس سمپوزیم کی میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس نیشنل پیس سمپوزیم کی پریس اور میڈیا میں کوریج ہوئی۔

اخبار Global News میں کوریج ہوئی جس کی روزانہ پڑھنے والوں کی تعداد پانچ لاکھ ہے۔

اس کے علاوہ پیس سمپوزیم کے پروگرام میں چار مختلف زبانوں کے میڈیا والے لوگ حاضر تھے۔ جن میں آٹھ اردو، چھ پنجابی، ایک عربی اور ایک بنگالی تھے۔ ان سب کا تعلق بعض TV چینل، ریڈیو چینل اور مختلف اخبارات سے تھا۔

سوشل میڈیا Twitter اور Instragram کے ذریعہ تین لاکھ 92 ہزار افراد تک پیس سمپوزیم کے بارہ میں خبر پہنچی۔

ڈاکٹر نصرت جہاں کی یاد میں

آؤ مجھ سے سنو حوصلوں کا بیاں
عزم وہمت کی ہے یہ عجب داستاں
ایک نازک سی جاں جو تھی نصرت جہاں
کہ تھی دنیائے طب کی وہ روح رواں
کیسے اس کو ملے منزلوں کے نشاں
اک دعا کا شجر اس کا تھا سائباں

مشکلیں تھیں بہت زندگی تھی کڑی
سب حوادث سے بے خوف ہو کر لڑی
ہر مصیبت کے آگے تھی تنہا کھڑی
اس کی ہر بات تھی حوصلوں کی لڑی
آہنی عزم و ہمت کی تھی وہ چٹاں
اک دعا کا شجر اس کا تھا سائباں

مرحلے زیست کے سب سنورتے رہے
سب کو راحت کے ساماں ملتے رہے
اس کے اٹھتے قدم آگے بڑھتے رہے
راہ کے پیچ وخم سب نکلتے رہے
آج ہر لب پہ ہے اس کا حسن بیاں
اک دعا کا شجر اس کا تھا سائباں

اس کو حاصل ہوا ایک اعلیٰ مقام
اس کو مولیٰ نے بخشی رضائے امام
اس کو ملتی رہے اک سکینت مدام
ہو سدا اس کا خلد بریں میں قیام
ایسی منزل کا تھا اس کو ہر پل گماں
اک دعا کا شجر اس کا تھا سائباں

ڈاکٹر۔ و۔ توصیف

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124673 میں سلیمان احمد

ولد محمد احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیمان احمد گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124674 میں محمد ناجی احمد

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ناجی احمد گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124675 میں عبداللہ

ولد صادق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبداللہ گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124676 میں حمزہ عمر

ولد عمر حیات قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حمزہ عمر گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124677 میں وقاص احمد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124678 میں ولید احمد مبشر

ولد عبدالوحید انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید احمد مبشر گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124679 میں مظفر احمد انجم

ولد عبدالوحید انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر احمد انجم گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124680 میں عمار احمد

ولد ناصر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمار احمد گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124681 میں عبدالماجد

ولد عبدالعزیز خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالماجد گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124682 میں غازی سرمد مسعود

ولد مسعود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غازی سرمد مسعود گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124683 میں حماد احمد

ولد شاہد محمود قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حماد احمد گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124684 میں وجاہت احمد باجوہ

ولد طارق محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وجاہت احمد باجوہ گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124685 میں حافظ مطاہر احمد

ولد محمد لطیف شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ مطاہر احمد گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر 124686 میں ساجد محمود باجوہ

ولد محمد نواز باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ساجد محمود باجوہ گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

درخواست دعا

مکرم محمد اکرم عزیز صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ گزشتہ ماہ خاکسار کے پاؤں میں فریکچر ہوگیا تھا اس کا پلستر ہوا تھا اور اب خون کی الٹیاں آئی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہوں خون کی بوتلیں لگائی جارہی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر عبدالحنان طاہر صاحب مظفر آباد تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ مبشرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمنان طاہر صاحب سابق امیر ضلع مظفر آباد لمبے عرصہ سے بعارضہ دمہ علیل ہیں۔ چند دنوں سے CMH مظفر آباد میں زیر علاج ہیں۔ طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد وتشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے چچا زاد بھائی مکرم رانا محمد سلیم خاں صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب مرحوم باڈی گارڈ (ر) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا عقیل بن عبدالقادر ہسپتال کراچی میں داہنی آنکھ کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم ہر طرح کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت الیکٹریشن

فضل عمر ہسپتال میں الیکٹریشن کی فوری ضرورت ہے۔ ڈپلومہ ہولڈر ہونا چاہئے۔ اے سی/ ریفریجریشن جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ سادہ کاغذ پر ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نام درخواست اپنے حلقہ کے صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت سے تصدیق کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ 047-6215646 یا موبائل نمبر 0346-7244340 پر کرسکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815, 0332-7682815

ضرورت نرسنگ سٹاف
کوالیفائیڈ نرس LHV جو لیبر روم کا کام جانتی ہے۔
صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
کوارٹر کی سہولت اور تنخواہ تجربہ کے مطابق
رابطہ
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 047-6213944, 03156705199

تاریخ عالم 17 نومبر

☆ آج طلباء کا عالمی دن ہے۔

☆ چیک ریپبلک اور سلواکیہ میں آزادی کی جدوجہد اور جمہوریت کا دن منایا جارہا ہے۔

☆ 1820ء: سرنیتھانیل پالمر پہلے امریکی تھے جنہوں نے آج کے دن براعظم انٹارکٹیکا کا نظارہ کیا۔ بعدازاں جزیرہ نما پالمران کے نام سے موسوم کیا گیا۔

☆ 1869ء: مصر میں بحیرہ روم کو بحیرہ احمر سے ملانے والی نہر سویز کا افتتاح ہوا۔

☆ 1884ء: حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے ساتھ دہلی میں نکاح ہوا۔ یہ پیر کا دن تھا، اور 27 محرم 1302 ہجری تھا۔ یہ نکاح سید نذیر حسین دہلوی صاحب نے پڑھایا۔

☆ 1901ء: حضرت اقدس مسیح موعودؑ صبح کی سیر کیلئے نکلے، ایک مرید کی لکھی ہوئی تحریر ساعت فرمارہے تھے، جو سیر سے واپسی پر بھی مکمل نہ ہوئی تو آپ حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب کے مطب میں بیٹھ گئے اس دوران برطانوی سیاح ڈی ڈی ڈکسن کی قادیان آمد ہوئی، یہ صاحب عرب، کربلا اور ہندوستان میں کشمیر کی سیاحت کرتے ہوئے قادیان پہنچے تھے۔ یہ ایک رات قادیان میں ٹھہرے۔ انہوں نے عصر کی نماز کے بعد حضرت مسیح موعود کے تین فوٹو لئے۔ دو گروپ فوٹو اور ایک فوٹو صرف آپ کا تھا۔

☆ 1922ء: سلطنت عثمانیہ کے سابق رہبر سلطان محمود ششم کی اٹلی میں جلاوطنی کا آغاز ہوا۔

☆ 1950ء: تبتی بدھ مت کے موجودہ راہنما کو آج کے دن باقاعدہ طور پر "14واں دلائی لامہ" قرار دیا گیا۔

☆ 1990ء: مکرم نصیر احمد صاحب علوی دوڑ ضلع نواب شاہ پاکستان کو شہید کردیا گیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجینسٹ) حامد احمد
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660, 0336-9335854

سٹار جیولرز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524, 0336-7060580

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

ٹاپ مین گارمنٹس
موسم سرما کی نئی برینڈڈ ورائٹی لیدر جیکٹ + جرسی + سویٹر، ہڈ، اپرز، کچویل کوٹ، واسکٹ، لیگی + شلوار قمیص، سوٹ شرٹس۔ پینٹ کوٹ، لیدر بیلٹ، جینز شرٹس، جراب، رومال
نزد حبیب بینک گولبازار ربوہ: 0333-6707187

رہائشی پلاٹ وزرعی رقبہ برائے فروخت
محلہ احمد نگر ربوہ میں رہائشی پلاٹ اور زرعی رقبہ برائے فروخت ہے۔ احمد نگر بس سٹاپ سے صرف 250 گز کی دوری پر۔ پختہ سڑک۔ بجلی سوئی گیس۔ میٹھا پانی
برائے رابطہ: 0333-6716644

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 17 نومبر
طلوع فجر 5:13
طلوع آفتاب 6:36
زوال آفتاب 11:53
غروب آفتاب 5:11
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت 12 سنٹی گریڈ
موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام
17 نومبر 2016ء
6:30 am بیت الامان کینیڈا کا افتتاح
7:25 am دینی وفقہی مسائل
9:50 am لقاء مع العرب
12:20 pm حضور انور کے اعزاز میں کیرالہ میں استقبالیہ تقریب 25 نومبر 2008ء
1:35 pm ترجمۃ القرآن کلاس
11:30 pm الحوار المباشر Live

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

Blue Lines Travel & Tours
اندرون ملک وبیرون ملک کی ائیرٹکٹس، ٹکٹس ریزرویشن، ہوٹل بکنگ ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
11/20 ریلوے روڈ (بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295
Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 047-6501096, 03336716317

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782, 0334-6365114

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Jamil-Ur-Rehman
0321-4038045
Mohsin Rehman: 0321-8813557
Band Road Lahore. PH:042-37146613

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10

پاکستان الیکٹروانجینئرنگ
PE
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی آئنائزر پلانٹ
پی وی سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871, 0333-4107060, 042-37247741